

34

آیات نمبر 230 تا 233 میں تیسری طلاق کے بعد کے احکامات۔ تیسری طلاق کے بعد بچہ کو دودھ پلانے کے احکام۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ پھر اگر دو طلاقوں کے بعد شوہر تیسری مرتبہ بھی طلاق دیدے تو اس کے بعد وہ عورت اس کے لئے حلال نہ ہوگی جب تک کہ وہ عورت کسی اور شخص کے ساتھ نکاح نہ کرلے فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ پھر اگر وہ دوسرا شوہر بھی طلاق دے دے تو اب ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ دوبارہ نکاح کے بعد رجوع کرلیں بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ اب وہ اللہ کی مقرر کردہ حدود کو قائم رکھ سکیں گے وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود کے احکام ہیں جنہیں وہ دانشمند لوگوں کے لئے صاف صاف بیان فرماتا ہے وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ اور جب تم عورتوں کو طلاق رجعی دے چکو اور وہ اپنی عدت پوری ہونے کے قریب آجائیں تو انہیں یا تو حسن سلوک سے اپنے نکاح میں رہنے دو یا انہیں اچھے طریقے سے چھوڑ دو، اور انہیں محض ستانے کے لئے نہ روکے رکھو کہ ان پر ظلم اور زیادتی کرتے رہو، اور

جو کوئی ایسا کرے گا در حقیقت وہ اپنی ہی جان پر ظلم کرے گا وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَاۤ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اور اللہ کے احکام کو مذاق نہ بنالو، اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جو تم پر کی گئی ہے اور اس کتاب کو اور حکمت و دانش کی باتوں کو جو تم پر نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے رکوع [۲۹] وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو تم ان کو نہ روکو اگر وہ اپنے پرانے شوہر یا کسی اور شخص سے نکاح کرنا چاہیں جبکہ وہ دونوں شرعی دستور کے مطابق باہم رضامند ہو جائیں ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اس حکم کے ذریعے ہر اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ پر اور یومِ قیامت پر ایمان رکھتا ہو ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ اس حکم پر عمل کرنا تمہارے لئے بہت صفائی اور پاکیزگی کی بات ہے، اور جو کچھ اللہ جانتا ہے وہ تم نہیں جانتے وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے

وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَاۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴿۲۳۳﴾

جو پوری مدت دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق بچے کے باپ کے ذمہ ہوگا مگر کسی شخص کو اس کی حیثیت سے بڑھ کر تکلیف نہ دی جائے، اور نہ تو ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا جائے اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا جائے، اور اگر باپ نہ ہو تو وارثوں پر بھی یہی حکم عائد ہوگا پھر اگر دونوں ماں باپ آپس کی رضامندی اور مشورے سے دو برس سے پہلے ہی دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور پھر اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور دایہ سے دودھ پلوانا چاہتے ہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم دستور کے مطابق ان کا حق ادا کر دو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان لو کہ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے

